بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۸ شہادت ۱۳۴۷ ہش ۲۹ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۲۸ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۹۲

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حُسنِ اخلاق ہی تمام ترقیات کا زینہ ہے

جو شخص نوعِ انسان کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا اس کے ایمان کو ضائع نہیں ہونے دیتا

"غرض حُسنِ اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو (جو مخفی ہے) تقویت دیتا ہے۔ مَیں نہیں سمجھ سکتا کہ جو شخص نوعِ انسان کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا تعالےٰ اس کا ایمان کبھی بھی ضائع کرے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ بناوٹی اخلاق خدا کے لئے نہیں ہوتے۔ جب انسان محض خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے یہ کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان اور بھی قوی ہو جاتا ہے مگر یاد رہے کہ نمائش و نمود کے لئے جو اخلاق کئے جاتے ہیں وہ اخلاق خدا تعالےٰ کے لئے نہیں ہوتے اور اخلاص کے نہ ہونے کے سبب ان سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح اکثر لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں مگر اصل غرض ان کی اس سے شہرت حاصل کرنا ہوتی ہے۔ اس لئے ان اخلاق کو حاصل کرنا چاہیئے جن سے خدا تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی رضامندی کے لئے جو انسان اخلاقِ فاضلہ سے کام لے گا اس کا ایمان قوی ہوگا۔ خدا تعالےٰ کے لئے کوئی فعل اگر کیا جاوے تو خواہ وہ کام کتنا ہی چھوٹا ہو اللہ تعالےٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ ضرور دیتا ہے ....."

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء)

95

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۲۷ اپریل۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بغرض علاج چند یوم کیلئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کی طبیعت اب بفضلہ تعالےٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۲۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی خطبہ جمعہ میں حضور نے ذکر الٰہی کی بنیادی اہمیت پر روشنی ڈالکر احباب کو توجہ دلائی کہ وہ تسبیح و تحمید اور درود پر مشتمل اس دعا کا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بذریعہ الہام سکھائی گئی تھی پورے تعہد کے ساتھ بکثرت ورد کرتے رہیں۔ اس ضمن میں حضور نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ تسبیح و تحمید اور درود کا کم از کم ایک مقررہ تعداد میں ورد کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات سے ثابت ہے۔ اس ضمن میں حضور نے بعض مثالیں بھی بیان فرمائیں۔

ربوہ ۲۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے کل مورخہ ۲۶ اپریل کو ساڑھے پانچ بجے شام "ایوان محمود" میں تشریف لاکر مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح فرمایا تلاوت قرآن مجید اور خدام سے ان کا عہد دہروانے کے بعد حضور نے پہلے دعا کرائی اور پھر کلاس میں شریک خدام کو افتتاحی خطاب سے نوازتے ہوئے انہیں اپنی زندگیوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے فرمایا اگر احمدی نوجوان صحیح معنوں میں اسلام کے مطابق زندگیاں گزارنے والے ہو جائیں تو دنیا میں ایک انقلاب عظیم رونما ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ حضور کا یہ پُر معارف خطاب نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ خدام کی یہ مرکزی تربیتی کلاس جس میں مغربی پاکستان کی مختلف مجالس خدام الاحمدیہ کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں ۱۶ مئی تک جاری رہیگی۔

محترمہ بیگم صاحبہ میاں محمد محسن صاحب مرحوم لائلپور مطلع فرماتی ہیں کہ پچھلے دنوں ان کے داماد مکرم شیخ عبد السمیع صاحب ابن شیخ عبد العزیز صاحب کو دل کا دورہ پڑا تھا۔ اب بفضلہ تعالےٰ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب جماعت توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۲۷ اپریل۔ مکرم خان میر صاحب جنہیں ایک لمبے عرصہ تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت کا موقعہ ملا کافی دنوں سے بہت بیمار ہیں۔ اگرچہ اب کسی قدر افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۶۸ء

اخلاق کی بنیاد تقویٰ اللہ پر ہے

اسلامی اخلاق کی بنیاد تقوے اللہ پر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تقوے اختیار کرو۔ تقوے ہر چیز کی جڑ ہے تقوے کے معنی ہیں ہر ایک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچنا تقوے اس کو کہتے ہیں کہ جس امر میں بدی کا شبہ بھی ہو اس سے کنارہ کرے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشاد سے واضح ہے کہ انسانی اخلاق کا منبع تقویٰ اللہ ہے اور آپ نے تقوے اللہ کی تشریح بھی فرمادی ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی برائی سے بچنا تقوے کہلاتا ہے اور آپ نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ تقوے کس طرح پیدا ہوتا ہے

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالے پر کامل ایمان پیدا کئے بغیر تقوے پیدا نہیں ہوسکتا۔ یعنی جب تک انسان کو اللہ تعالے سے ایسا تعلق پیدا نہ ہو کہ خواہ کچھ بھی ہو جائے انسان اللہ تعالے کا دامن نہ چھوڑے اس وقت تک تقوے پیدا نہیں ہوسکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ مکارم اخلاق کی بنیاد تعلق باللہ پر ہے۔ اگر کوئی انسان صحیح معنوں میں با اخلاق بننا چاہتا ہے تو اسلام کے رو سے اس کو سب سے پہلے اللہ تعالے پر محکم ایمان پیدا کرنا چاہیئے۔ اس طرح تقوے کی بنیاد اللہ تعالے پر محکم ایمان سے پیدا ہوتی ہے گویا یہ تمام نیکیوں یا یوں کہنا چاہیئے کہ مکارم اخلاق کی بنیادی تقوے پر ہے۔

جو لوگ بغیر تقوے کے اور بغیر اللہ تعالے پر محکم ایمان پیدا کرنے کے انسانی سوسائٹی میں اخلاق دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ دراصل ہوا میں قلعے بنانا چاہتے ہیں جس کی کوئی ٹھوس بنیاد نہیں ہوتی۔ ایسا اخلاق جس کی بنیاد تقوے پر نہ ہو۔ اگر ہو بھی تو اس کی حیثیت نقشے سے زیادہ نہیں ہوتی اور محض فریب ہوتا ہے اور کم سے کم وہ اتنا کمزور اخلاق ہوتا ہے۔ کہ ذرا سی ٹھیس سے اس کی عمارت دھڑام سے زمین پر آرہتی ہے۔ اس کی نمایاں مثال آج اقوام عالم کے اس ادعا میں ملتی ہے کہ وہ دنیا میں امن کی خواہاں ہیں۔ ہر قوم آج بانگ دہل یہی اعلان کر رہی ہے کہ ہم دنیا میں امن چاہتے ہیں اور ہم امن قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ان کا عمل بالکل اس کے خلاف ہوتا ہے۔ ایک طرف تو ایک قوم دوسری سے صلح و امن کی گفتگو کر رہی ہوتی ہے اور دوسری طرف اچانک اس پر حملہ کر دیتی ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ انفرادی سطح پر بھی اخلاق کا یہی حال ہے۔ دوکاندار خالص اشیاء کے بیچے قسمیں تک کھا جاتا ہے۔ لیکن وہ جانتا ہے کہ اس کی اشیاء میں ملاوٹ ہے۔ جھوٹ بولنا۔ معاملات میں فریب دہی اور معاہدات کی خلاف ورزی اجتماعی اور انفرادی حالتوں میں اتنی عام ہوگئی ہے۔ کہ اب نہ کسی قوم کو اور نہ کسی فرد کو دوسروں پر اعتماد رہا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

قافلوں پر قافلے ہیں زندگی کی راہ میں
گدگداتی ہے تمنا ہر دلِ آگاہ میں
کٹ سکے ہر ایک لمحہ عشق میں اور چاہ میں
ہے یہی نذرِ عقیدت دامنِ کوتاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

اس دلِ بیگانہ انجامِ الفت کی قسم
ڈال دیں گے ہر غمِ فردا تری چوکھٹ پہ ہم
جنتِ گوش و نظر کرلیں گے وقفِ رنج و غم
زیست کی راہیں بدل ڈالیں گے تیری چاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

تیرا ہر لطف و کرم ہے حاصلِ آرامِ جاں
تو دلیلِ قربِ منزل تو ہے منزل کا نشاں
تیری خوشنودی پہ قرباں عشرتِ ہر دو جہاں
تو مٹا دیتا ہے ہر اک فرق کوہ و کاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

گر خلوصِ دل سے کوئی جادہ پیمائی کرے
نیرِ اسلام پر قربان دانائی کرے
رہروانِ عشق سے پیدا شناسائی کرے
ڈال دیتا ہے اثر تو کوششِ جانکاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

تیری ہستی بے نشاں ہے تیرے جلوے بے شمار
تو فقیری میں نہاں ہے تیرا پرتو شہریار
فرش ہو یا عرش تیری حمد میں ہے نغمہ بار
ظلمتِ شب میں ہے تو اور روشنیٔ ماہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

ہے یہی اک نعرۂ مستانِ حسنِ لازوال
جس سے مل جاتا ہے تشنہ روح کو آبِ زلال
دل کی دنیا میں نکھرتے ہیں امیدوں کے نہال
حسنِ قسمت ہم کو لے جائے تری درگاہ میں
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

(نسیم سیفی)

قرآن اور احادیثِ نبویہ میں

رشوت ستانی کی ممانعت و مذمت

96

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی (مربی سلسلہ) کوٹلی آزاد کشمیر)

قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں سختی سے رشوت ستانی کی ممانعت و مذمت وارد ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَا تَأْكُلُوْا أَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا
بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا
فَرِيْقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

(سورہ بقرہ ع ۲۳)

یعنی تم اپنے بھائیوں کے مال آپس میں جھوٹ (اور فریب) کے ذریعہ سے مت کھاؤ اور نہ اُن اموال کو اس غرض سے حکام کی طرف کھینچ لے جاؤ تا تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر ہضم کر جاؤ۔

اپنے مال کو تو انسان کھایا ہی کرتے ہیں۔ پس "اپنے مال آپس میں جھوٹ کے ذرائع سے نہ کھاؤ" کا مطلب یہ ہے کہ ایک دوسرے کے مال باطل کے ساتھ مت کھاؤ۔ انسان دوسروں کا مال کئی طرح سے کھاتا ہے۔ اوّل جھوٹ بول کر۔ دوم ناجائز ذرائع سے چھین کر۔ سوم سُود کے ذریعہ سے۔ چہارم رشوت لے کر۔ یہ سب امور باطل میں داخل ہیں۔

وَتُدْلُوْا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ میں بتایا کہ جس طرح آپس میں ایک دوسرے کا مال کھانا ناجائز ہے اسی طرح تم حکّام کو بھی روپیہ کا لالچ نہ دو تاکہ اس ذریعہ سے تم دوسرے کا مال کھا سکو۔ اس آیت میں افسران بالا کو رشوت دینے کی ممانعت کی گئی ہے اور اسے ناجائز اور حرام قرار دیا گیا ہے۔

دوسرے معنی اس آیت کے یہ ہیں کہ اپنے مالوں کو حکّام کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصہ تم گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ یعنی ان کے متعلق جھوٹے مقدمات دائر نہ کرو اور یہ نہ سمجھو کہ اگر حاکم انصاف کو ملحوظ نہ رکھتے ہوئے تمہیں کسی کا حق دلا دے گا تو وہ تمہارے لئے جائز ہو جائے گا کیونکہ دنیوی عدالتوں سے بالا ایک آسمانی عدالت بھی ہے اور جب اس نے اپنے قانون میں ایک چیز کو ناجائز قرار دے دیا ہے تو دنیا کی کوئی عدالت خواہ اُسے جائز قرار دے دے وہ بہرحال ناجائز اور حرام ہی رہے گا۔

چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا

فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ
بِحَقِّ أَخِيْهِ شَيْئًا
فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا
أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً
مِّنَ النَّارِ۔

(بخاری جلد ۴ کتاب الاحکام)

یعنی اگر میں کسی شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا غلط فیصلہ کر دوں تو اُسے چاہیئے کہ وہ اس کے لینے سے انکار کر دے کیونکہ میں اس کے لئے آگ کے ایک ٹکڑے کا فیصلہ کرتا ہوں۔

اسی طرح بخاری اور مسلم میں امّ المومنین حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت آئی ہے

أَنَّهُ سَمِعَ خُصُوْمَةً
بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ
إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا
أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّمَا
يَأْتِيْنِي الْخَصْمُ وَ
لَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ
يَكُوْنَ أَبْلَغَ مِنْ
بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ
صَادِقٌ فَأَقْضِيْ لَهُ
بِذٰلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ
لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ
فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ
مِّنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا
أَوْ يَتْرُكْهَا۔

(بخاری کتاب الاحکام)

یعنی آپ نے اپنے حجرہ کے دروازہ پر کسی کو جھگڑتے ہوئے سُنا۔ آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا میں تو ایک بشر ہوں اور میرے پاس ایک جھگڑنے والا آتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ دوسرے سے زیادہ اچھی طرح گفتگو کرے اور میں اس کو سچا خیال کرتے ہوئے اسکے حق میں فیصلہ صادر کر دوں۔ پس میں کسی مسلمان کا حق اگر کسی کو فیصلہ کی رُو سے دیدوں تو (یہ اس کا حق نہیں بن جاتا بلکہ) یہ آگ کا ٹکڑا ہے چاہے تو اس کو لے لے اور چاہے اس کو چھوڑ دے۔

سورہ مائدہ میں یہودیوں کے خصائل کے سلسلے میں رشوت اور حرام کھانے کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
يُسَارِعُوْنَ فِي الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ
السُّحْتَ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ
وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ
السُّحْتَ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ۔

(مائدہ ع ۹)

یعنی اسے پیغمبر! تو ان میں سے (یہودیوں میں سے) بہتوں کو دیکھتا ہے کہ وہ گناہ اور زیادتی اور اپنے حرام کھانے (کے افعال) کی طرف دوڑ کر جاتے ہیں جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ یقیناً بہت بُرا ہے۔ عارف لوگ اور علماء انہیں اُن کے جھوٹ بولنے اور ان کے حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ یقیناً بہت بُرا ہے۔

سُحت اس مال کو کہتے ہیں جو کمانے والے کے لئے موجب عار ہو اور سُحت میں اصل میں بیخکنی کرنے یا کچل ڈالنے کا مفہوم پایا جاتا ہے جیسے فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ (طٰہٰ ع ۳) جو مال کمانے والے کے لئے موجب عار ہو اسے اس لئے سحت کہا جاتا ہے کہ وہ اخلاق اور دین کا استیصال کرتا ہے۔ رشوت کو بھی سُحت کہا جاتا ہے اس لئے کہ رشوت لوگوں کے اخلاق اور عدل و انصاف کی بیخکنی کرتا ہے۔ حکومت کا رُعب دلوں سے اُٹھ جاتا ہے۔ رعایا میں امن کی بجائے بدامنی اور عدل کی بجائے ظلم اور اخلاق کی بجائے بداخلاقیاں پھیلتی ہیں۔ رعایا تباہ ہوتی ہے۔ حکمران اور ان کی نسل حرام مال کھانے کی وجہ سے انسانی اوصاف اور دین و اخلاق کے لحاظ سے رفتہ رفتہ عاری ہو کر برباد ہو جاتی ہے۔ گویا حاکموں اور ان کی نسل اور رعایا سب کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ "ستیاناس" کے الفاظ "سُحت النّاس" کے عربی الفاظ کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے سُحت النّاس کا وہی مفہوم ہے جو ستیاناس کا ہے یعنی لوگوں کا استیصال کرنا یا انہیں کچل ڈالنا۔ گویا سُحت یعنی رشوت حاکم و رعایا کا استیصال کرتی اور انہیں کچل ڈالتی ہے۔ یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے مکان کے دروازے پر کسی جھگڑے کی آواز سُنی آپ شور سُنکر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں سے فرمایا کہ دیکھو میں بھی ایک انسان ہوں۔ میرے پاس مقدمات والے آتے ہیں تو ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے سے زیادہ چرب زبان ہو اور میں اسکی باتوں سے اس کو سچا خیال کر لوں اور اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ پس اگر میں ایسا کوئی فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے لئے میں کوئی ایسا فیصلہ کسی مسلمان کے حق میں سے کر دوں اُسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے جو میں نے اُسے دیا ہے اور اُسے اختیار ہے کہ وہ چاہے تو اُس آگ کے ٹکڑے پر قبضہ کر لے اور چاہے تو اسے چھوڑ دے۔

احادیث نبویؐ

احادیث نبوی میں بھی رشوت ستانی کی ممانعت و مذمت آئی ہے۔ عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ
وَالْمُرْتَشِيَ۔

(ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ ترمذی)

یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں پر لعنت کی ہے۔

اسی حدیث کو امام احمدؒ اور بیہقیؒ نے شعب الایمان میں ثوبانؓ سے روایت کیا ہے اور الرائش کے الفاظ اس میں زائد مروی ہیں یعنی جو شخص رشوت لینے اور دینے والے کے درمیان سعی کرے اس پر بھی لعنت کی ہے۔

عمرو بن مرہ سے روایت ہے کہ اس نے معاویہؓ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمایا

مَنْ وَلَّاهُ اللّٰهُ شَيْئًا
من امر الْمُسْلِمِيْنَ
فَاحتجب دون
حاجتهم وخلتهم
وفقرهم احتجب
اللّٰهُ دون حاجته
وخلّته وفقره
فجعل معاوية رجلًا
عَلٰى حَوَائِجِ النَّاسِ۔

(ابوداؤد، ترمذی)

یعنی جس شخص کو اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کے کسی امر پر حاکم بنایا اور وہ ان کی حاجت و ضرورت اور تنگی کے وقت ان کے ملنے سے حجاب کرے اللہ تعالےٰ بھی اس کی حاجت ضرورت اور مصیبت کے وقت اس سے حجاب کرے گا اس کے بعد امیر معاویہؓ نے لوگوں کی حاجتوں کے لئے ایک علیحدہ شخص مقرر کر دیا۔

امام احمد بن حنبل کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تعالےٰ اس کی حاجت مصیبت اور مسکنت کے وقت اس کے لئے آسمان کے دروازے بند کر دے گا۔

ابی الشماخ ازدی سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے کسی امر کا حاکم بنایا گیا اور اس نے مسلمانوں پر یا مظلوموں اور حاجتمندوں پر اپنا دروازہ بند کر دیا اللہ تعالےٰ اس پر اپنی رحمت کے دروازے اُس وقت بند کر دے گا جب اسے کوئی حاجت اور تنگی ہو اور وہ سب سے بڑھ کر مدد کا محتاج ہو۔

(مشکوٰۃ کتاب الامارۃ)

عمر بن خطابؓ سے مروی ہے کہ جب آپ کسی کو عامل مقرر کر کے بھیجتے تو اس پر یہ شرط کرتے تھے کہ وہ ترکی گھوڑوں پر سوار نہ ہوگا اور نہ امتیازی کھانا کھائے گا اور نہ مہین کپڑے پہنے گا اور نہ حاجت مندوں پر اپنا دروازہ بند کرے گا۔ اگر ان میں سے کوئی امر کیا تو تم پر عقوبت و عذاب وارد ہوگا۔ (مشکوٰۃ کتاب الامارۃ)

مسروقؓ سے مروی ہے کہ

اَلْقَاضِيْ اِذَا اَكَلَ
الْهَدِيَّةَ فَقَدْ اَكَلَ
السُّحْتَ وَاِذَا قَبِلَ
الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ
الْكُفْرَ۔ (نسائی کتاب الحمر)

یعنی قاضی جب ہدیہ کھا لے تو اس نے حرام کھایا اور جب رشوت قبول کر لے اس سے کفر کو پہنچ گیا۔

اس روایت میں قاضی سے ہر حاکم مراد ہے۔ بعض لوگ ہدیہ کو قبول کر لیتے ہیں اور اسے حرام نہیں سمجھتے۔ اس حدیث سے ظاہر ہے کہ ہدیہ قبول کرنا اور کھانا بھی حرام ہے۔ اگر ایک شخص قاضی یا حاکم نہ ہو تو ظاہر ہے کہ اُسے کوئی ہدئے نہیں دیتا مگر جب وہ حاکم ہوتے ہیں تو لوگ انہیں ہدئے دے دیتے ہیں، ہدیہ صرف یہ ہے کہ محض فی سبیل اللہ دیا جائے اس میں کوئی غرض شامل نہ ہو اور نہ کسی کے حقوق پر اس سے زد پڑتی ہو۔ اگر اسکے ہدیہ کی غرض فریق مخالف کے حقوق کو حاکم کے ذریعہ حاصل کرنا ہو تو اسکے ہدیہ اور رشوت میں کوئی فرق نہیں۔ محض اپنا حق حاصل کرنے کے لئے حاکم کی محنت یا اس کا احترام پیش نظر رکھتے ہوئے خالص اپنی مرضی سے کچھ دیا جائے تو یہ جائز ہو سکتا ہے بشرطیکہ حاکم کی طرف سے کسی قسم کی تحریک، ترغیب یا خواہش نہ کی جائے +

متوفی کے لئے دعاؤں کی برکات

"تاکیدی طور پر یہ حکم فرمایا۔ کہ وہ اپنے اُن بھائیوں کے لئے بدل و جان دعائے مغفرت کرتے رہیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ

"اس ترقی کی ایک یہ بھی صورت ہے کہ جب مثلاً ایک شخص ایمان اور عمل کی ادنیٰ حالت میں فوت ہوتا ہے تو تھوڑی سی سوراخ بہشت کی طرف اس کے لئے نکالی جاتی ہے کیونکہ بہشتی تجلّی کی اُسی قدر اس میں استعداد موجود ہوتی ہے۔ پھر بعد اس کے اگر وہ اولاد صالح چھوڑ کر مرا ہے جو جدّ و جہد سے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور صدقات و خیرات اس کی مغفرت کی نیّت سے مساکین کو دیتے ہیں۔ یا ایسے کسی اہل اللہ سے اس کی محبت تھی جو تضرّعات سے جنابِ الٰہی سے اُس کی بخشش چاہتا ہے یا کوئی ایسا خلق اللہ کے فائدہ کا کام وہ دنیا میں کر گیا ہے جس سے بندگانِ خدا کو کسی قسم کی مدد یا آرام پہنچا ہے تو اس خیر جاری کی برکت سے وہ کھڑکی اُس کی جو بہشت کی طرف کھولی گئی دن بدن اپنی کشادگی میں زیادہ ہوتی جاتی ہے اور سبقت رحمتی علیٰ غضبی کا منشاء اور بھی اُس کو زیادہ کرتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ کھڑکی ایک بڑا وسیع دروازہ ہو کر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ شہیدوں اور صدیقوں کی طرح وہ بہشت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس بات کو سمجھنے والے سمجھ سکتے ہیں کہ یہ بات شرعاً و انصافاً و عقلاً بیہودہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ باوجود اس کے کہ ایک مردِ مسلم فوت شدہ کے بعد ایک قسم کی خیر اس کے لئے جاری رہے اور ثواب اور اعمالِ صالحہ کی بعض وجوہ اس کے لئے کھلی رہیں مگر پھر بھی وہ کھڑکی جو بہشت کی طرف اس کے لئے کھولی گئی ہے ہمیشہ اتنی کی اتنی ہی رہے جو پہلے دن کھولی گئی تھی۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالےٰ نے اس کھڑکی کے کھولنے کے لئے پہلے سے اس قدر سامان کر رکھے ہیں جن سے بتصریح معلوم ہوتا ہے کہ اُس کریم کا دراصل منشاء یہی ہے کہ اگر ایک ذرہ ایمان و عمل لے کر بھی اُس کی طرف کوئی سفر کرے تو وہ ذرّہ بھی نشوونما کرتا رہے گا۔ اور اگر کسی اتفاق سے تمام سامان اُس خیر کے جو میّت کو اِس عالم کی طرف سے پہنچتی ہے ناپید رہیں۔ تاہم یہ سامان کسی طرح ناپید اور گم نہیں ہو سکتا کہ جو تمام مومنوں اور نیک بختوں اور شہیدوں اور صدیقوں کے لئے تاکیدی طور پر یہ حکم فرمایا گیا کہ وہ اپنے اُن بھائیوں کے لئے بدل و جان دعائے مغفرت کرتے رہیں جو اُن سے پہلے اِس عالم سے گذر چکے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ جن لوگوں کے لئے ایک لشکر مومنوں کا دعا کر رہا ہے۔ وہ دعا ہرگز ہرگز خالی نہیں جائے گی۔ بلکہ وہ ہر روز کام کر رہی ہے۔ اور گنہگار ایماندار جو فوت ہو چکے ہیں ان کی اس کھڑکی کو جو بہشت کی طرف تھی۔ بڑے زور سے کھول رہی ہے۔ ان دعاؤں نے اب تک بے شمار کھڑکیوں کو اس حد تک کشادہ کر دیا ہے کہ بے انتہا ایسے لوگ بہشت میں پہنچ چکے ہیں جن کو اوّل دنوں میں صرف ایک چھوٹی سی کھڑکی بہشت کے دیکھنے کے لئے عطا کی گئی تھی۔"

(منقول از کتاب ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۵۰، ۱۵۱)

(مرسلہ: عاجز قمر علوی سائیکل سوار سیاح از نیو میرپور)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے فلائٹ لیفٹیننٹ محمد احمد صاحب مرحوم کے وعدہ کی ادائیگی

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ اسلامیہ پارک لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ فلائٹ لیفٹیننٹ محمد احمد صاحب مرحوم نے راولپنڈی کی جماعت میں اپنی زندگی میں فضل عمر فاؤنڈیشن کی مد میں مبلغ ایک ہزار روپیہ کا وعدہ کیا تھا جس میں سے ۲۰۰/- روپے انہوں نے اپنی زندگی میں ادا کر دیا تھا مگر زندگی نے وفا نہ کی اور مرحوم شہید ہو گئے چنانچہ مرحوم کی بیوہ مکرمہ نصرت احمد صاحبہ ان کی طرف سے سارا بقایا مبلغ ۸۰۰/- روپیہ یکمشت ادا کر کے ثواب کی مستحق ہوئی ہیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے شہید مرحوم کے درجات اپنے قرب میں بلند فرماوے اور ان کی بیگم محترمہ کو مرحوم کے لئے اس قربانی کا اعلےٰ اجر عطا فرماوے اور ان کا حافظ و ناصر اور حامی و مددگار ہو۔ آمین +

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

جماعت احمدیہ کی عظیم الشان روحانی ترقی و کامیابی کا راز

از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقفِ زندگی

۹۷

(۳)

ہمارے اس دعویٰ کو کوئی ایشیائی مبالغہ نہ سمجھے حقیقت یہی ہے کہ اب آسمان پر مقدر ہو چکا ہے کہ سلسلہ حقہ احمدیہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرتا چلا جائیگا اور اس کے آثار ابھی سے ہویدا ہو رہے ہیں اور نہ صرف اپنے بلکہ دیگر لوگ بھی اس امر کا کھلے الفاظ میں اعتراف کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

لاہور سے شائع ہونے والے ایک ہفت روزہ اخبار کی ۱۹۶۱ء کی بعض اشاعتوں میں "افریقہ میں اسلام کی حیاتِ نو" استاذ صالح مہدی سامرائی۔ عراق کے ایک مضمون کا ترجمہ قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری کی طرف شائع شدہ ہے۔ اس مضمون کی آخری قسط میں "افریقہ میں ایک اور جماعت کی سرگرمیاں" کی سرخی کے تحت مشرقی ایشیا۔ کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا مغربی افریقہ نائیجیریا۔ گھانا سیرالیون اور جنوبی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی عظیم الشان مساعی کا بایں الفاظ ذکر کیا گیا ہے۔

"مذکورہ بالا ممالک میں قادیانیوں کا بہت اثر ہے کئی جاگیرداروں، رئیسوں اور نوابوں کو یہ ...... قادیانی بنا چکے ہیں وہاں کی مقامی زبانوں اور انگریزی میں ان کے متعدد جرائد و رسائل شائع ہوتے ہیں جو ان کے خیالات کو پھیلانے کا ایک کامیاب ذریعہ ہیں مشرقی افریقہ کی مشہور سواحلی زبان میں قرآن کریم کا صرف ایک ہی ترجمہ ہے جسے قادیانیوں نے ہی شائع کیا ہے مختلف مقامات پر یہ متعدد مدارس قائم کر چکے ہیں اور یہ مدارس ان کے خیالات کی تبلیغ و اشاعت کے مرکز ہیں مزید تربیت کے لئے یہ طلبار کو وہاں سے پاکستان "ربوہ" بھیجتے ہیں جہاں وہ پکے قادیانی بن کر افریقی عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔"

(اخبار الاعتصام لاہور ۹ ستمبر ۱۹۶۱ء ص کالم ۳)

اسی طرح جناب شیخ محمد اکرام صاحب ایم اے اپنی تصنیف "موجِ کوثر" میں رقمطراز ہیں کہ

"جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوشش صرف انگلستان تک محدود نہیں بلکہ انہوں نے کئی دوسرے ممالک میں بھی اپنے تبلیغی مرکز کھولے ہیں دُنیا کے مسلمانوں میں سے سب سے پہلے احمدیوں اور قادیانیوں نے اس حقیقت کو پایا کہ اگرچہ آج اسلام کے سیاسی زوال کا زمانہ ہے لیکن عیسائی حکومتوں میں تبلیغ کی اجازت کی وجہ سے مسلمانوں کو ایک ایسا موقعہ بھی حاصل ہے جو مذہب کی تاریخ میں نیا ہے اور جس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اگرچہ جو کام انہوں نے ابھی تک کیا ہے وہ ایک کامیاب ابتداء سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا لیکن انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کے سامنے ایک نیا رستہ کھول دیا ہے جس کے ذریعے وہ اپنے مذہب کی بڑی خدمت کر سکتے ہیں۔ اسلامی ہندوستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے درمیان رابطہ قائم کر سکتے ہیں اور دنیائے اسلام میں وہ سربلندی اور درجہ حاصل کر سکتے ہیں جس کے وہ اپنی تعداد و مذہبی جوش اور شاندار سیاسی روایات کی وجہ سے مستحق ہیں۔

اب موجودہ روز بروز مغربی پاک و ہند کے مسلمان بھی اس خیال کے پابند ہوتے جاتے ہیں کہ اسلامی دنیا کی مصلحت اس میں نہیں کہ پاک و ہند کے مسلمان ترکی یا مصر یا کسی اور مختصر سے اسلامی ملک کے "تابع محل" بنے رہیں بلکہ اسلامی مصلحتوں کا تقاضا ہے کہ علمی اور تبلیغی بلکہ اقتصادی اور تمدنی امور میں بھی پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان دنیائے اسلام یا کم از کم اسلامی ایشیا کی رہنمائی کریں یہ خیال قوم کے مطمحِ نظر کو بلند کر کے ایک نئی روحانی زندگی کا باعث ہوگا لیکن اس کے ایک حصے کی عملی تشکیل سب سے پہلے احمدیوں نے کی۔"

(موجِ کوثر ص ۲۰۳)

پر ان مدعی قبل مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مبارک بعثت کے عظیم مقصد کو ان الفاظ میں بیان فرما دیا ہے کہ

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا"

(رسالہ الوصیت)

سلام منتہا ہو ان سعید فطرت انسانوں پر جو حضرت مامور ربانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس مشن کی کامیابی کے لئے خلافتِ ثانیہ کے عہد مبارک میں خدام احمدیت میں بصدق دل شامل ہوتے اور نظام خلافت سے وابستہ ہو کر ترقی کی ان راہوں پر قدم مارتے ہیں جن راہوں پر چلنے سے مستقبل قریب میں احمدیت کے ہاتھوں اسلام کو آخری عالمگیر غلبہ حاصل ہوگا اور خدا تعالےٰ کے فرشتے دنیا کے لاکھوں انسانوں کے قلوب میں القاء کر کے انہیں خدا تعالےٰ کے مقدس آستانہ پر جھکا دیں گے اور اس طرح وہ خدا تعالےٰ کے عظیم الشان وعدے ظہور میں آئینگے جن کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بصیرت اور ایمان افروز کتب میں ذکر فرمایا ہے۔

چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام رسالہ "الوصیت" میں اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔"

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی تصنیف "تجلیات الٰہیہ" میں رقم فرماتے ہیں کہ

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا۔"

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

درخواست دُعا

میرے والد مکرم شیخ نعمت اللہ صاحب کا لاہور ریلوے ہسپتال میں ٹانگ کا اپریشن ہوا تھا۔ اب ان کو پہلے سے قدرے افاقہ ہے لیکن ابھی ٹانگ پر سوزش اور کمزوری ہے اور ان کو لاہور ہسپتال سے ربوہ گھر لایا گیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ کامل شفایابی کی دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ نیز میرے کاروبار کے حالات ٹھیک ہونے کی بھی دعا فرمائیں۔

کرامت اللہ فاروق شیخ
محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور تزکیہ نفس کرتی ہے

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

وقف عارضی کے واقفین جو مقررہ جماعت میں اپنا فریضہ ادا کر چکے ہیں اور ان کی رپورٹ دفتر میں پہنچ جاتی ہے۔ ان کے اسماء تحریک دعا کے طور پر شائع کئے جاتے ہیں نیز دوسرے احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس مبارک تحریک میں شمولیت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ دو ہفتے سے لیکر چھ ہفتے تک وقف کیا جا سکتا ہے۔

واقف اپنے خرچ اور کرایہ پر مقررہ جماعت میں جاتا ہے اور تعلیم قرآن مجید اور تربیت کا فرض ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے غلبہ اسلام کے لئے دعائیں کرتا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس سال ۱۹۶۰ء کے لئے سات ہزار واقفین کا مطالبہ فرمایا ہے آپ بھی امام وقت ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ پاکستان)

۲۳۹۱ مکرم دوست محمد صاحب ربوہ

۲۳۹۲ مکرم محمد طفیل صاحب کھرڑ یانوالہ ضلع لائلپور

۲۳۹۳ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۱۶۷ مراد ضلع بہاولنگر

۲۳۹۴ مکرم چوہدری محمد سرور صاحب مخلص چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر

۲۳۹۵ مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ ضلع تھرپارکر

۲۳۹۶ مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب چک نمبر ۱۲۴ ج ب گاگی ضلع رحیم یارخاں

۲۳۹۷ مکرم خدا بخش صاحب " "

۲۳۹۸ مکرم عبدالمالک صاحب چک نمبر ۱۵ احمد آباد ضلع حیدرآباد

۲۳۹۹ مکرم غلام احمد صاحب کراچی کینٹ

۲۴۰۰ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب چک نمبر ۱۷ اچھو ضلع لائلپور

۲۴۰۱ مکرم حکیم غلام علی صاحب " "

۲۴۰۲ مکرم محمد عباس صاحب فاروقی مہاجر کالونی بہاولنگر

۲۴۰۳ مکرم غلام نبی صاحب سوڈا لبستی بہاولنگر

۲۴۰۴ مکرم میرزا محمد ابراہیم صاحب جہلم

۲۴۰۵ مکرم شوکت احمد صاحب جھنگ صدر

۲۴۰۶ مکرم محمد حیات صاحب کوئٹہ

۲۴۰۷ مکرم محمد حسین صاحب چک نمبر ۲۶ ج ب ضلع لائلپور

۲۴۰۸ مکرم علی محمد صاحب موضع ککی ناونگ ضلع گوجرانوالہ

۲۴۰۹ مکرم بشیر محمد صاحب چودھری راولپنڈی

۲۴۱۰ مکرم محمد تقی صاحب ربوہ

۲۴۱۱ مکرم محمد حفیظ صاحب موضع اجکہ بھیرہ ضلع سرگودھا

۲۴۱۲ مکرم عطاء الرحمان صاحب قریشی گلبرگ کالونی لاہور

۲۴۱۳ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب چک نمبر ۲ T.D.A ضلع سرگودھا

۲۴۱۴ مکرم احمد خان صاحب سندھو چک نمبر ۳۴ جنوبی سرگودھا

۲۴۱۵ مکرم محمد یوسف صاحب ساگی جمبو کہنہ ضلع سیالکوٹ

۲۴۱۶ مکرم غلام محمد صاحب سکنہ چاہ لدیانہ ضلع جھنگ

۲۴۱۷ مکرم محمد حسین صاحب چک نمبر ۱۱۵ شمالی ضلع سرگودھا

۲۴۱۸ مکرم محمد ابراہیم صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ

۲۴۱۹ مکرم محمود عالم صاحب روہڑی سیمنٹ ورکس روہڑی

۲۴۲۰ مکرم چوہدری شبیر محمد صاحب نانوڈوگر ضلع لاہور

۲۴۲۱ مکرم مہدی بخش صاحب " "

۲۴۲۲ مکرم محمد یوسف صاحب ناظر تحریک جدید ربوہ

۲۴۲۳ مکرم غلام نبی صاحب بھکھ بھٹی ضلع سیالکوٹ

۲۴۲۴ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۱۶۹ گرمولہ ضلع شیخوپورہ

۲۴۲۵ مکرم حشمت علی صاحب دوکاندار گڑھ مہاراجہ ضلع جھنگ

۲۴۲۶ مکرم فضل دین صاحب بنگوی لاہور

۲۴۲۷ مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور ربوہ

۲۴۲۸ مکرم بریگیڈیر غلام احمد صاحب لاہور چھاؤنی

۲۴۲۹ مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ربوہ

۲۴۳۰ مکرم چوہدری منور محمود صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ

۲۴۳۱ مکرم غلام محمد صاحب احمد نگر ضلع جھنگ

۲۴۳۲ مکرم عبدالرحمان خان صاحب نیازی قائد آباد کالونی پشاور

۲۴۳۳ مکرم خواجہ ظہور الدین صاحب ۴۶ - دی - مال - لاہور

۲۴۳۴ مکرم محمد موسےٰ صاحب بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان

۲۴۳۵ مکرم نیک محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھبرن ضلع جہلم

۲۴۳۶ مکرم احمد دین صاحب کوئٹہ

۲۴۳۷ مکرم میاں بشیر محمد صاحب شیخوپورہ

۲۴۳۸ مکرم کریم بخش صاحب بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان

۲۴۳۹ مکرم محمد امیر صاحب کھوکھر چک ۳۰۸ نکوڑہ ضلع لائلپور

۲۴۴۰ مکرم عبدالحلیم صاحب مختل سٹریٹ جھنگ صدر

۲۴۴۱ مکرم ڈاکٹر جلال دین صاحب کراچی

۲۴۴۲ مکرم منشی محمد صادق صاحب محمود آباد اسٹیٹ تھرپارکر

۲۴۴۳ مکرم عنایت اللہ صاحب دینس مرضی موہلن کے ضلع گجرات

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم ملک محمد شفیع صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی بعارضہ پیچش علیل ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا طاہر احمد ربوہ)

۲۔ میں آج کل سخت مشکلات میں ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد پریشانی سے مخلصی عطا فرمائے۔ آمین۔ (سلطان محمد خان احمدی خانقاہ مبارک برانچ ...)

۳۔ میرے پاؤں پر عرصہ ایک سال سے چنبل کی قسم کا مرض ہے کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نصراللہ خان تربیکی ضلع گجرات

۴۔ عزیزم ملک محمود احمد صاحب ملازم پی لے ایف کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ بخار کبھی اتر جاتا ہے کبھی پھر تیز ہو جاتا ہے احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں ... [illegible]

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم حکیم محمد احمد صاحب معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چک ۹۱ الف محمد آباد ضلع ... کی اہلیہ محترمہ ایک لمبی بیماری کے بعد مورخہ ۴/۲/۶۰ کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ۴/۲ کو پڑھایا اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔ آخری دعا مکرم صوبیدار شرافت احمد صاحب نے کرائی۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا طاہر احمد ربوہ)

۲۔ خاکسار کی خالہ صادقہ بیگم اہلیہ حکیم عبدالرؤف خاں صاحب باغبانپورہ اچانک ہارٹ فیل ہو کر وفات پا گئیں ہیں۔ موصوفہ کی ۴/۸/۱۹ کو شادی ہوئی تھی ۴/۴/۱۹ بروز جمعہ صرف تین ماہ اپنے گھر آباد رہیں موصوفہ نوعمری میں پابند صلوٰۃ اور تہجد گزار تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ ہدایت اللہ اٹرنی مرچنٹ ۳۲ لنڈا بازار لاہور)

۳۔ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء بوقت سات بجے صبح جناب حکیم کرم الٰہی ریٹائرڈ تحصیلدار کوئٹہ کی اہلیہ محترمہ ایک طویل بیماری کے بعد اس جہان سے رخصت ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوفہ حضرت مولوی نور محمد صحابی کی ہمشیرہ اور ملک فضل الٰہی خان ... ناظر امور عامہ قادیان کی والدہ ماجدہ تھیں۔ صحابہ کرام درویشان اور احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

حکیم ایم ڈی ظفر شارع لیاقت کوئٹہ

ہیضمین

ہیضہ کی تریاق گولیاں

یہ گولیاں ہیضہ جیسے وبائی امراض کے لئے بہت کامیاب ہیں۔ بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے مفید ہیں۔

حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے آج ہی ایک شیشی خرید لے قیمت فی شیشی دو روپے

تیار کردہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

سرکہ جو امراض معدہ میں اکسیر ہے، حفظ ماتقدم ہیضے کے دنوں میں اس کا استعمال اور بھی ضروری ہے
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

98

ضروری اہم خبروں کا خلاصہ

بیت المقدس کو دارالحکومت بنانے کا فیصلہ

نکوسیا۔ ۲۶ اپریل۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ جب تک عرب ممالک اسے تسلیم نہیں کریں گے اور اس سے براہ راست بات چیت پر آمادہ نہیں ہوں گے۔ وہ مشرق وسطیٰ کے مسائل کے پرامن تصفیہ پر رضامند نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی عرب ممالک کے خلاف فوجی کارروائی نہ کرنے کے بارے میں کسی قسم کی یقین دہانی کرائے گا۔ نکوسیا میں اقوام متحدہ کے مصالحت کنندہ ڈاکٹر جارنگ کے قریبی ذرائع نے بتایا ہے کہ تصفیہ کی بات چیت اپنے آخری مرحلہ میں ناکام ہو گئی ہے اور اسرائیلی لیڈروں نے ڈاکٹر جارنگ سے تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے اور انہیں یہ بتایا ہے کہ اسرائیل تل ابیب کی بجائے بیت المقدس کو دارالحکومت بنانے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

الجزائر کے صدر بومدین پر قاتلانہ حملہ

الجزیرہ۔ ۲۶ اپریل۔ الجزائر کے صدر بومدین پر قاتلانہ حملہ کیا گیا مگر وہ بچ نکلے۔ معلوم ہوا ہے کہ کابینہ کے اجلاس کے بعد صدر بومدین کار میں گورنمنٹ ہاؤس سے باہر آ رہے تھے کہ ان کی کار پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی گئی۔ صدر بومدین بال بال بچ گئے مگر ان کا ایک محافظ ہلاک اور ایک شدید زخمی ہو گیا۔ کار کا شیشہ ٹوٹ کر صدر بومدین کو لگا جس سے ان کے چہرے پر خراش آ گئی۔ ان کی کار کا ڈرائیور بھی شدید زخمی ہوا مگر اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

ایٹمی تجربات کی اجازت نہ دی جائے

اسلام آباد۔ ۲۶ اپریل۔ پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ پرامن مقاصد کے لئے بھی ایٹمی دھماکوں کی اجازت نہیں ملنی چاہیئے کیونکہ پرامن اور دوسرے مقاصد کے لئے کئے جانے والے ایٹمی تجربات میں فرق معلوم کرنا بہت دشوار ہے۔ پاکستان نے مزید کہا ہے کہ ایٹمی ملکوں کی تعداد پانچ سے بڑھنے کی اجازت نہ دی جائے۔ ایٹمی اسلحہ کا پھیلاؤ روکنے کے معاہدہ کے مقاصد کی حمایت کرتے ہوئے پاکستان نے کہا ہے کہ ایسے ملکوں کو بھی اس معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے کہا جائے جو ایٹمی بننے کی صلاحیت اور استطاعت رکھتے ہیں۔ اب تک پچیس ملک اس معاہدہ پر دستخط کر چکے ہیں۔

لوک سبھا میں اندرا گاندھی کا بیان

نئی دہلی۔ ۲۶ اپریل۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ ایٹم بم بنانے کے معاملے میں بھارتی حکومت اپنی دفاعی ضروریات کی روشنی میں وقتاً فوقتاً اپنی پالیسی پر غور و خوض کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا اگر فی الحال ہم نے کچھ ایٹم بم تیار کر بھی لئے تو ان کو پھینکنے والے میزائل بھی بنانے پڑیں گے۔ اور اس طرح ملک کو زبردست اقتصادی دباؤ کا سامنا کرنا پڑے گا بہرحال ہم دفاعی معاملات میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برت رہے ہیں اور صورت حال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کل لوک سبھا میں کیا۔

بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

نئی دہلی ۲۶ اپریل۔ بھارتی پارلیمنٹ میں کل آندھرا کے وزیر خوراک کے اس بیان پر زبردست ہنگامہ ہوا کہ ہریجنوں کو بھارت میں مساوی درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ اور انہیں وہ پوزیشن قبول کرنی ہوگی جو ہندو دھرم نے ان کے لئے مخصوص کی ہے۔ وزیر داخلہ مسٹر چوان نے کہا کہ میں یہ بیان پڑھ کر ششدر رہ گیا ہوں اور میں نے اس بارے میں آندھرا کے وزیر اعلیٰ سے بات چیت کی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ اس معاملہ میں فوری کارروائی کریں گے۔

اسرائیل دفاعی تیاریوں پر ۵۰ کروڑ پونڈ صرف ہوگا

تل ابیب۔ ۲۶ اپریل۔ کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ اسرائیل آئندہ سال اپنی فوجی تیاریوں پر ۵۰ کروڑ پونڈ صرف کرے گا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس رقم سے سرحدی علاقوں میں مضبوط چوکیاں قائم کی جائیں گی تاکہ جنگ کی صورت میں مؤثر دفاع کیا جا سکے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ اس رقم کا بیشتر حصہ اسرائیل اپنی فضائیہ کو مضبوط بنانے کے لئے صرف کرے گا۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضروریات پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کریں تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

اس کی وجہ یہی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں تقویٰ نہیں رہا۔ یہ نتیجہ ہے اس امر کا کہ دنیا اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر محض مادی قوت پر انحصار کر بیٹھی ہے۔ میکیاولی اور چانکیہ کا فلسفہ فریب و مکاری دنیا کا دین ہو چکا ہے۔ اخلاق جو ظاہر کئے جاتے ہیں ان کی کوئی ٹھوس بنیاد نہیں ہوتی بلکہ محض نمائش اور فریب ہوتا ہے۔ اس کا جو نتیجہ نکل رہا ہے اور آئندہ نکلنے کی توقع کی جا سکتی ہے وہ یہی ہے کہ کسی نہ کسی دن یہ دنیا تباہ ہو جائے گی۔ اور اگر تباہ نہ بھی ہو تو جیسا کہ ابھی سے محسوس ہو رہا ہے دنیا دوزخ کا نمونہ بن جائے گی۔ ایک نمرودی آتش ہے جو بلند سے بلند تر پھیلتی چلی جاتی ہے در حقیقت یہ ہے کہ انسان کے بس سے باہر ہوئی جا رہی ہے بے شک کہیں کہیں سے سچائی کی پکار بھی سننے لگی ہے اور دانش مندان زمانہ اخلاق اخلاق کی رٹ لگا رہے ہیں مگر چونکہ ان کے پاس اخلاق کی کوئی بنیاد نہیں اس لئے یہ پکار بے سود جا رہی ہے۔

الغرض جب تک اللہ تعالیٰ کے وجود میں ایمان محکم پیدا نہ ہوگا اس وقت تک تمام جدوجہد جو تجدید و احیائے اخلاق کے لئے کی جا رہی ہیں ناکام ثابت ہوں گی۔ کیونکہ جس چیز کی بنیاد ہی قائم نہیں وہ محض ایک بلبلے کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کی قیمت محض نمائش ہے حقیقت کوئی نہیں۔

ضروری اعلان

ربوہ میں ایک کنال زمین یا ایک کنال رقبہ پر بنا ہوا مکان درکار ہے مکانیت اور مالیت کے متعلق اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر دیں۔

پتہ: سید طیب احمد بخاری ایم ایس سی ۱/۱۲ اکشن سٹریٹ پریم نگر۔ لاہور

مجالس خدام الاحمدیہ مارچ کی رپورٹ بھجوائیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ماہ مارچ کی رپورٹ حسب دستور مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ مرکز میں ابھی تک بہت کم رپورٹیں آئی ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے اساتذہ کو طلباء میں محنت کی عادت اور قربانی کا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے

طلباء کی اس رنگ میں تربیت ہونی ضروری ہے کہ وہ سلسلہ کے لئے مفید وجود بن سکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ احمدی طلباء اور اساتذہ کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں اس خطبہ کے ذریعہ سکولوں اور کالجوں اور دینیات کے کالجوں اور ان کے اساتذہ کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں زیادہ سے زیادہ طلباء کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ اور ان کے اندر محنت کی عادت اور قربانی اور ایثار کی عادت پیدا کرنی چاہیئے۔ اگر افراد میں محنت اور قربانی کی عادت پیدا ہو جائے تو تھوڑی جماعت بھی بڑی بڑی جماعتوں پر غالب آجایا کرتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

کم من فئة قليلة
غلبت فئة كثيرة باذن الله

دنیا میں کتنی ہی چھوٹی جماعتیں ہوئی ہیں جو بڑے گروہوں پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آگئی ہیں۔ اس غلبہ کی وجہ یہی تھی کہ ان میں قربانی اور ایثار کا مادہ تھا۔ وہ اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے اسے مفید کاموں میں صرف کرنے کے عادی تھے ان میں دیانت تھی۔ ان میں صداقت تھی ان میں محنت کی عادت تھی۔ ان کے حوصلے بلند تھے۔ ان کے ارادے پختہ تھے اور ان کے مقابل میں جو لوگ کھڑے تھے وہ ان اوصاف سے خالی تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ قلیل غالب آگئے۔ اور کثیر مغلوب ہو گئے۔

حقیقت یہ ہے کہ ایک ایک آدمی جس میں ایثار کا مادہ ہوتا ہے وہ درجنوں پر بھاری ہوتا ہے۔ پاگل کو ہی دیکھ لو لوگ اس کا مقابلہ کرنے سے گھبراتے ہیں حالانکہ وہ اکیلا ہوتا ہے۔ سو اگر دیکھا جائے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ لوگ ڈرتے ہیں کہ انہیں چوٹ نہ لگ جائے ان کو زخم نہ لگ جائے۔ اور وہ اپنی طاقت کو صرف ایک حد تک استعمال کرتے ہیں۔ لیکن پاگل کے چوٹ اور زخم بلکہ موت کا بھی کوئی سوال نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ اپنی طاقت اس حد تک استعمال کرتا ہے جس حد تک ایک سمجھدار استعمال کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اور وہ اکیلا ہونے کے باوجود دوسروں پر غالب آجاتا ہے۔ اسی طرح اگر ہمارے نوجوانوں میں قربانی اور ایثار کا مادہ ہو اور اگر دینی طور پر وہ مجنونانہ رنگ اپنے اندر رکھتے ہوں اور وہ اپنی محنت اور اپنی قربانی کو اس حد تک پہنچا دیں جس حد تک پہنچانے سے دوسرے لوگ گھبراتے ہوں تو پھر ہمارے ایک ایک آدمی کے مقابلے میں ان کے دس دس بلکہ بیس بیس آدمی بھی ہیچ ہو جائیں گے۔ یہ معاملہ آئندہ نسل کی اصلاح اور اس کی درستی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اور ہمارے تمام سکول اور کالجوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور نوجوانوں کی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ سلسلہ کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ وہ نسل جس میں قربانی اور ایثار کا مادہ نہیں جو جوش اور جنون سے خالی ہے وہ ہمارے آنے والے دس سال کو ضائع کر دیتی ہے اور یہ ہمارے لئے ایک بڑے خوف کا مقام ہے کیونکہ دس سال کے بعد پھر ہمیں ایک نئی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ اور پھر ایک اور نسل کی تربیت کر کے اس کے اخلاق کو اسلامی رنگ میں ڈھالنا پڑے گا۔ حالانکہ ہمارے سپرد جو کام کیا گیا ہے وہ اتنا عظیم الشان ہے کہ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایک دن کا ضائع ہونا ہمارے لئے ناقابل برداشت ہونا چاہیئے"

(الفضل ۶ مارچ ۱۹۶۳ء)

درخواستِ دعا!

میری والدہ اہلیہ صاحبہ میاں احمد دین صاحب زرگر قادیانی بعارضہ فالج بیمار ہیں اور جناح ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب سے والدہ محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کی درخواست دعا ہے (منیر الدین غلہ منڈی ربوہ)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس آج شام منعقد ہو رہا ہے

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس آج ۲۷ اپریل ۱۹۶۸ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس اجلاس کی صدارت فرمائیں گے۔ پروگرام حسب ذیل ہو گا:-

نام مقرر	موضوع
۱۔ محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کنٹیب) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ	الہام ــــ "فوجیں مسلط نہیں کئے جائیں گے کہ اس کو ہلاک کریں" (تذکرہ صفحہ ۲۲۹)
۲۔ محترم میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ	"تحریف بائیبل کی تاریخ"
۳۔ محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (آمد)	"ہمسایہ کے حقوق از روئے اسلام"

احباب کو چاہیئے کہ بکثرت شمولیت فرما کر استفادہ کریں۔ انشاء اللہ العزیز آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سے بھی مستفیض ہونے کا موقع ملے گا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہو گا۔ (خاکسار ابو العطاء)

اعلان نکاح

بتاریخ ۱۲ اپریل بروز جمعۃ المبارک مسجد نور راولپنڈی میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے برادرم خالد درک صاحب (سی ڈی اے اسلام آباد) ابن مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب درک آف سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بی اے بی ایڈ بنت مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب اسلم مرحوم تحصیلدار راولپنڈی کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔

برادرم خالد درک صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابی حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے برادر نسبتی اور پھوپھی زاد بھائی تھے) کے پوتے اور عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ حضرت چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم انسپکٹر ... سکولز ... جھنگ کی پوتی ہیں۔ خطبہ نکاح میں محترم شیخ صاحب نے نکاح کے متعلق اسلامی احکام کے علاوہ ان دونوں خاندانوں کے اخلاص اور بالخصوص حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب اور حضرت چوہدری غلام حسین صاحب کی نیکی اور تقویٰ کا ذکر کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب کرے۔ خاکسار (محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ مقیم راولپنڈی)

جلسہ یوم والدین

۲۹ اپریل ۱۹۶۸ء بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد گولبازار ربوہ میں "یوم والدین" کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ گولبازار کے زیر انتظام ایک جلسہ ہو رہا ہے جس میں مولانا ابو العطاء صاحب اور مولوی غلام باری صاحب سیف تقاریر فرمائیں گے۔ اہل ربوہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس جلسہ میں شمولیت فرما کر جلسہ کو کامیاب بنائیں۔

(محمود احمد زعیم حلقہ گولبازار ربوہ)

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کے لئے ضروری اعلان

امسال مجلس مشاورت کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ بعد ریٹائرمنٹ یا فراغت وقف کرنے والوں کا خاص اجتماع ہر سال منعقد کیا جایا کرے اور اجتماع میں حضور بھی شمولیت فرمائیں گے سو اعلان کیا جاتا ہے کہ ۶۸ء میں واقفین بعد فراغت کا یہ اجلاس انشاء اللہ سالانہ مرکزی اجتماع کی آخری تاریخ یعنی اتوار کے روز بعد نماز ظہر منعقد ہو گا انشاء اللہ معین تاریخ اور پروگرام کا بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔ اس اجتماع میں امراء اور دیگر بعض بزرگوں کو بھی شمولیت کی دعوت دی جائے گی۔

نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴